32846-جبل عرفات کی زیارت کرنا

سوال

بعض حجاج کرام حج سے قبل یا بعد میں اس پہاڑ (جسے جبل رحمت کہتے ہیں) کی زیارت کا اہتمام کرتے اور اس کی چوٹی پر پہنچ کر نماز ادا کرتے ہیں، تو اس پہاڑ کی زیارت اور وہاں نماز ادا کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

یہ سوال شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی
کے سامنے پیش کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

شرعی قاعدہ ہے کہ : جس نے بھی کسی ایسے طریقہ سے اللہ تعالی کی عبادت کی جسے اللہ تعالی نے مشروع نہیں کیا تو وہ بدعت ہے ۔

تو اس قاعدہ سے اس زیارت کا حکم بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ بعض عام لوگ جو اس پہاڑ پر چڑھتے اور وہاں نماز ادا کرتے اور اس کے پتھروں سے تبرک حاصل کرتے ہیں یہ سب کچھ بدعت ہے اور ایسا کرنے والے کو منع کرتے ہوئے یہ کہا جائے گا کہ اس پہاڑ کو کوئی خصوصیت حاصل نہیں ہے ۔

لیکن صرف اتنا ہے کہ اس پہاڑ کے قریب وقوف کرنا سنت ہے. جس طرح کے اس کی چٹانوں کے قریب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وقوف کیا اور فرمایا : میں نے اس جگہ وقوف کیا ہے ،اور پورا میدان عرفات ہی وقوف کی جگہ ہے ۔

تو اس بنا پر یہ بھی ضروری نہیں کہ یوم عرفہ کو اس پہاڑ پر پہنچنے کے لیے انسان مشقت برداشت کرے اور اپنے گروپ کے لوگوں سے بچھڑ جائے اور گرمی و پیاس اور تھاوٹ و تکلیف برداشت کرتا پھرے تو اس طرح وہ گنہگار ہوگا، کیونکہ اس نے اپنے آپ کو ایسے معاملہ میں تکلیف دی اور مشقت اٹھائی ہے جو اللہ تعالی نے بھی اس پر واجب نہیں کیا ۔ .